بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 20 اگست 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہونے والی جنگوں کا تذکرہ جاری ہے۔ خوزستان میں ایک جنگ جاری تھی جس میں مسلمان اور ایرانی لڑ رہے تھے۔ اس لڑائی کے دوران ایک مسلمان غلام نے ایرانیوں کو صلح کی پیشکش کی۔ انھوں نے اس کو فوراً قبول کر لیا، اپنے قلعہ کے دروازے کھول دئے اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔ مسلم کمانڈر نے انہیں کہا کہ ہم نے ایسی کوئی پیشکش تمہیں نہیں کی۔ جس غلام نے ایسا کیا ہے اس کو ایسا کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو آپ نے ہدایت کی کہ وعدہ جات کی پاسداری کی اہمیت کو خدا تعالیٰ نے قائم فرمایا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس پیشکش کو پورا کرو۔ ہاں مستقبل کیلئے اعلان کر دیا جائے کہ معاہدہ کی پیشکش کا اختیار صرف کمانڈر کے پاس ہو گا۔

ایرانیوں سے جنگ کے دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارہا اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ جنگ کو عراق میں ہی روک دیا جائے اور دونوں ممالک ایک دوسرے کے معاملات میں دخل اندازی مت کریں۔ لیکن ایرانیوں کی طرف سے مسلسل حملوں کے باعث ایسا ممکن نہ تھا۔ ۱۷ ہجری میں مسلمانوں کا ایک دستہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ نے ان سے دریافت کیا کہ آخر بارہا جھڑپوں کی کیا وجہ ہے۔ کیا ایسا تو نہیں کہ مسلمانوں کی طرف سے کوئی زیادتی ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کی طرف سے جواب دیا گیا کہ ایسی بات نہیں ہے۔ مسلمان تمام عہدوں کی پاسداری کر رہے ہیں۔ احنف بن قیس نے کہا کہ آپ نے ہمیں مزید جنگ سے منع کر دیا ہے۔ حالانکہ ایرانی بادشاہ ابھی زندہ ہے جس کی وجہ سے ایرانی مسلسل حملہ کرنے کی طاقت پاتے ہیں۔ یہ ممکن نہیں کہ ایک جگہ پر دو بادشاہ ہوں۔ اس کے بعد حضرت عمر نے امن قائم کرنے کی خاطر ان کو آگے بڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تاریخی حقائق اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ مسلمان جو ہر وقت غیر مسلموں سے جنگ کیلئے تیار رہتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ غیر مسلم جو اسلام کو ایک جارحانہ مذہب سمجھتے ہیں وہ بھی اپنی سمجھ میں غلط ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ مسلمانوں نے کبھی بھی اپنے مذہب کی تبلیغ کیلئے جنگ نہیں کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایرانیوں کے ساتھ لڑی جانے والی جنگوں میں ایک بڑی جنگ نہاوند کی جنگ کا تفصیلی ذکر فرمایا تھی جو کہ ۲۱ ہجری میں لڑی گئی۔ اور آخر کار مسلمان اس جنگ میں ایک بڑی فوج کے مقابل فتح یاب ہوئے۔

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس فتح کا علم ہوا تو آپ نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ مسلمان شہداء کیلئے آپ نے آنسو بہائے اور ہر ایک کیلئے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں شہادت کا اعزاز عطا فرمایا ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کا ذکر خیر اور ان کے نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا۔